پرائس مجسٹریٹ سسٹم

پیداواری اور بار برداری اخراجات میں اضافے سے قطع نظر اسمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی سے پیداشدہ (مصنوعی) مہنگائی نے ملک کے طول وعرض میں عوام الناس کا جس طرح جینا دوبھر کر رکھا ہے اس سے حکومت بھی عاجز ہے۔ شہر شہر مقامی سطحوں پر قائم مارکیٹ اور پرائس کنٹرول کمیٹیاں محض نام کی رہ گئی ہیں۔ اس تناظر میں وفاقی وزیر خزانہ شوکت ترین کا کہنا ہے کہ جب سے پرائس مجسٹریٹ کا نظام ختم ہوا ہے نچلی سطح کے اہل کاروں اور گراں فروشوں کو من مانی کرنے کی کھلی چھوٹ مل گئی ہے۔ وزیر خزانہ کے بقول حکومت یہ سسٹم دوبارہ لانے پر غور کر رہی ہے۔ مزید برآں احساس پروگرام کے ذریعے لوگوں کو آٹا، چینی، دالوں اور گھی کیلئے پیسے دیئے جائیں گے۔ گھی پر نافذ ٹیکسوں میں کمی کی گئی ہے۔ جس سے اس کی ریٹیل قیمت میں 50 روپے فی کلوگرام کمی آئے گی۔ اس کے علاوہ ایک کروڑ 25 لاکھ افراد کو نقد امداد دی جائے گی۔ پرائس مجسٹریٹ نظام کے دوبارہ نفاذ سے متعلق دو سال قبل بھی پی ٹی آئی حکومت نے عندیہ دیا تھا اور اس کے بعد اب تک اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں جو ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، اسے ہزار کوشش کے باوجود کنٹرول نہیں کیا جاسکا۔ اس کی ایک وجہ بلدیاتی اداروں کا فعال نہ ہونا ہے۔ یہ طے شدہ حقیقت ہے کہ موثر بلدیاتی نظام نچلی سطح پر اشیائے ضروریہ کی قیمتیں کنٹرول کرنے میں کامیاب ثابت ہوا ہے جس کی ایک مثال 1960 کے عشرے تک پرائس مجسٹریٹوں کی جانب سے مصنوعی مہنگائی اور تجاوزات نہ ہونے دینا تھا اس وقت مارکیٹوں میں صفائی ستھرائی کی حالت بہتر تھی۔ اب جہاں ملک بھر میں کنٹونمنٹ بورڈز کے انتخابات ہو چکے ہیں۔ ضروری ہوگا کہ جلد ہی بلدیاتی اداروں میں بھی یہ عمل مکمل کرتے ہوئے سیاسی مداخلت سے پاک پرائس مجسٹریٹ سسٹم پھر سے فعال کیا جائے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998